تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

August 22,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبا نے دہلی میں واٹر باڈیز کے احیا کے طور طریقوں کا مطالعہ کیا

شعبہ سول انجینیئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کی تین ٹیموں نے پانی سیکورٹی اور کمیونی ٹی ترقی کو یقینی بنانے ک لیے روایتی مقامی واٹر باڈیز کو قوت بخشنے اور ان کے احیا کے لیے ایک مطالعہ کیا جن کی سربراہی شعبے کے پروفیسران بطور انسٹی ٹیوٹ نوڈل آفیسر کررہے تھے۔ ہر ٹیم میں پندرہ انٹرن طلبا بھی شریک تھے۔ پروفیسر قمرالہدی (آئی این او) کی سربراہی والی ٹیم نے واٹر چینل ستپولا گندھک کی باؤلی کا مطالعہ کیا جب کہ پروفیسر شمشاد احمد (آئی این او) باؤلی وزیرپور کا گنبد کا مطالعہ کیا۔ پروفیسر اظہر حسین (آئی این او)۔ ہر ٹیم کو آل انڈیا کونسل آف ٹکنیکل ایجوکیشن (اے آئی سی ٹی ای) وزارت ہاؤسنگ اینڈ شہری امور (ایم او ایچ یو اے) سے دس ہزار روپے وظیفہ اور ایک سرٹیفکٹ ملے گا۔

ان واٹر باڈیز کے متعلق بہت محدود معلومات دستیاب ہیں۔ پانی سپلائی کے موجودہ عمل کی وجہ سے آج کے سماجی تناظر میں ان روایتی واٹر باڈیز کی اہمیت کسی نہ کسی طور پر نظر انداز ہوگئی ہے۔ نتیجے کے طور پر ان تاریخی وراثتوں پر مناسب توجہ نہیں دی گئی اور آج وہ خستہ حالی کا شکار ہیں۔

عزت مآب جناب وزیر اعظم نے ملک کی پچھترویں یوم آزادی کو یادگار بنانے کے حصے کے طور پر جوانوں اور کمیونیٹی کو ساتھ لے کر شہروں میں پانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے روایتی واٹر باڈیز کی نگہداشت کا پلان بتایا۔ اس وژن کو ذہن میں رکھتے ہوئے سرکار نے 'مشن امرت سروور جل دھروھرسن رکشن' لانچ کیا۔

آل انڈیا کونسل آف ٹکنیکل ایجوکیشن (اے آئی سی ٹی ای) نے 'مشن امرت سروور جل سن رکشن' کے تحت یہ کام شعبہ سول انجینیئرنگ جامعہ ملیہ اسلامیہ کو سونپا۔ اس اسکیم کو ایم او ایچ یو اے، حکومت ہند نے شروع کیا تھا۔ ایم او ایچ یو اے نے پروگرام کے حصے کے طور پر ملک بھر سے تہذیبی اور تاریخی طور پر تین سو سے زیادہ اہم واٹر باڈیز کو نشان زد کیا ہے۔ تینوں ٹیموں نے تاریخی اور اسپیو ٹیمپورال انالیسس، آبی مطالعات، نشیبی علاقوں کا تحفظ، واٹر باڈیز کے نقشہ جات تیار کرنا، واٹر

باڈیز کی روح کو قید کرنے والی تصاویر لینا، بہترین عوامی جگہ کے طور پر خطے کو ری امیج کرنا اور مطالعہ کے حصے کے طور پر واٹر باڈی کے احیا اور اسے پرقوت بنانے کے لیے ایکشن پلان تیار کیا۔

پروجیکٹ (پروجیکٹ کی مدت یکم جولائی دو ہزار بائیس تا پانچ اگست دو ہزار بائیس ہے) کے آغاز سے ہی تینوں ٹیموں نے کام کو سنجیدگی سے لیا۔ ان ٹیموں نے واٹر باڈیز سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے انٹرنیٹ، ادبی، اے ایس آئی دفتر کا دورہ، شہری لوکل باڈیز (ہارٹی کلچر ڈپارٹمنٹ، ایم سی ڈی، ڈی ڈی اے وغیرہ) اور مقامی لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ طلبا نے واٹر باڈیز کا کئی مرتبہ دورہ کیا اور متعدد پہلوؤں سے فیلڈ سروے کا اور ڈاٹا کو جمع کرنے کا کام کیا۔ ہر انٹرن نے اپنے روزانہ کے کام کی رپورٹیں اے آئی سی ٹی ای کو جمع کیں جب کہ آئی این او نے واٹر باڈیز کی ہفتہ واری ترقی رپورٹیں جمع کیں۔

اسپیسیو۔ ٹیمپورل انالیسس بتاتا ہے کہ واٹر باڈیز کے آس پاس ناجائز قبضہ عام بات ہے اور بڑی تعداد میں ہے۔ یہ واٹر باڈیز یا تو پانی سے خالی ہو چکے ہیں یا کوڑے وغیرہ کے ڈالنے سے پانی کافی نیچے چلا گیا ہے۔

ان تاریخی ورثوں کو ابھی بھی محفوظ کیا جا سکتا ہے اور انھیں پرقوت بنایا جا سکتا ہے۔ ان آبی ذخائر کے احیا کے منصوبوں کی تجویز بھی پیش کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سماجی سروکاروں اور ذمہ داریوں کے احساس کے لیے طلبا نے تعریف کی۔ اس مشن نے روزمرہ کی زندگی کے مسائل کا حل ڈھونڈھنے میں بھی طلبا کی تخلیقیت کو مہمیز کیا ہے۔

مشن کے حصے کے طور پر طلبا کے مطالعات کے ماحصل کے ڈیلورایبلز جمع کر دیے گئے ہیں اور سرکار کے پورٹل پر تصاویر اور اشتہارات میں دکھائے گئے ہیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی